بیوہ عورت کسی سے نکاح کرے، تو اس کی بیٹیاں اس شوہر کی محرم ہوں گی یا نہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہوگیا، جس سے اس کی دو بیٹیاں ہیں، اب اگر وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرتی ہے، تو کیا اس کی یہ دو بیٹیاں اس کے دوسرے شوہر کی محرم بن جائیں گی اور ایسی صورت میں پردہ کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دوسرے شوہر سے نکاح کے بعد جب میاں بیوی والے تعلقات قائم ہوجائیں، تو پہلے شوہر کی اولاد کے لئے وہ شخص محرم ہوجائے گا، اب اس سے پہلے شوہر کی بیٹیوں کا پردہ کرنا یا نہ کرنا دونوں جائز ہے، البتہ اگر فتنہ کا خوف ہو، تو پھر پردہ واجب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''وَرَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ٘-فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ٘'' ترجمہ کنزالایمان: اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں اُن بیبیوں سے جن سے تم صحبت کرچکے ہو۔ پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں۔ (پارہ 4، سورۃ النساء، آیت 23)

اس آیت کی تفسیر میں ہے: ”جن بیویوں سے صحبت کرلی ہو ان کی دوسرے شوہر سے جو بیٹی ہو اس سے نکاح حرام ہے اگرچہ وہ شوہر کی پرورش میں نہ ہو کیونکہ پرورش کی قید اتفاقی ہے۔ مگر یہ سوتیلی لڑکی صرف شوہر کے لئے حرام ہے، شوہر کی اولاد کے لئے حلال اور شوہر کے لئے بھی جب حرام ہے جبکہ بیوی سے صحبت کرلی ہو اور اگر بغیر صحبت طلاق دی تو یا وہ فوت ہوگئی تو اس کی بیٹی حلال ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 2، صفحہ 172، مکتبۃ المدینہ)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”نامحرموں سے پردہ مطلقاً واجب اور محارم نسبی سے پردہ نہ کرنا واجب۔ اگر کرے گی، تو گنہگار ہوگی اور محارم غیرِ نسبی مثل علاقۂ مصاہرت و رضاعت، ان سے پردہ کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز، مصلحت و حالت پر لحاظ ہوگا۔ اسی واسطے علماء نے لکھا ہے کہ جوان ساس کو داماد سے

پردہ مناسب ہے یہی حکم خسر اور بہو کا، **اور جہاں معاذاللہ مظنہ فتنہ ہو پردہ واجب ہوجائے گا۔**" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 240، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2161

تاریخ اجراء : 07شعبان المعظم1446ھ/06فروری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net